بسم اللہ الرحمن الرحیم ۔ نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم

دنیا میں ایک نذیر آیا۔ پر دنیا نے اس کو قبول نہ کیا۔ لیکن خدا اُسے قبول کریگا اور بڑے زور آور حملوں سے اسکی سچائی ظاہر کر دیگا

اخبار بدر قادیان

ضلع گورداسپور ۔ رجسٹرڈ نمبر ایل ۲۸۸

بخدمت میر قاسم علی صاحب ... اسلامیہ دہلی بازار امیر خان دہلی

بدر

ان اللہ قد صحح کلمہ وقت مسابقہ ...

ولقد نصرکم اللہ ببدر وانتم اذلۃ

بدر رجسٹرڈ نمبر ایل ۲۸۸

دوا بینی ۔ شفا بینی ... دار الامان بینی | چہ گویم با تو گر آئی ۔ چہ در قادیان بینی

سلسلۃ الجدید جلد ۱ نمبر ۲۵ | ۲۹ ۔ رجب ۱۳۲۳ھ ہجری علیٰ صاحبہا التحیۃ والسلام ۲۹ ۔ ستمبر ۱۹۰۵ع | سلسلۃ القدیم جلد ۱ نمبر ۳

ای جہان منتظر خوش باش کامد گلستان | ایڈیٹر محمد صادق عفی اللہ عنہ | آن مسیح دور آخر مہدی آخر زمان

قیمت سالانہ

والیان ریاست	سہ
معاونین	عہ
برضائے	ﺻﮧ
خود	ے
عام قیمت	عہ

اس سے زائد امداد کے طور پر جو کچھ احباب عطا فرماوین وہ بخوشی لیا جاویگا

سردست خریداری بہت کم ہی اور خرچ آمد سے دوگنا ہی اس واسطے امداد کی بہت ضرورت ہے

ترسیل زر بنام میاں معراج الدین عمر ۔ پروپرائیٹر بدر قادیان اور خط وکتابت بنام مینجر بدر ہونی چاہیئے

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوۃ والسلام اور آپ کی جماعت کا مذہب

ما مسلمانیم از فضل خدا ۔ مصطفیٰ ما را امام و پیشوا
اندرین دین آمده از مادریم ۔ ہم برین از دار دنیا بگذریم
آن کتاب حق کہ قرآن نام اوست ۔ بادۂ عرفان ما از جام اوست
آن رسولے کش محمد ہست نام ۔ دامن پاکش بدست ما مدام
مہر او با شیر شد اندر بدن ۔ جان شد و با جان بدر خواہد شدن
ہست او خیر الرسل خیر الانام ۔ ہر نبوت را برو شد اختتام
ما ازو نوشیم ہر آبے کہ ہست ۔ زو شدہ سیراب سیرابے کہ ہست
آنچہ ما را وحی و ایمائے بود ۔ آن نہ از خود از ہمان جائے بود
ما ازو یابیم ہر نور و کمال ۔ وصل دلدار ازل بے او محال
اقتدائے قول او در جان ماست ۔ ہر چہ زو ثابت شود ایمان ماست
از ملائک وز خبرہائے معاد ۔ ہر چہ گفت آن مرسل رب العباد
آن ہمہ از حضرت احدیت است ۔ منکر آن مستحق لعنت است
معجزات او ہمہ حق اند و راست ۔ منکر آن مورد لعن خدا است
معجزات انبیاء سابقین ۔ آنچہ در قرآن بیانش بالیقین
بر ہمہ از جان و دل ایمان ماست ۔ ہر کہ انکارے کند از اشقیاست
یکدمے دوری ازان عالیجناب ۔ نزد ما کفر است و خسران و تباب

دس شرائط بیعت

اول بیعت کنندہ سچے دل سے عہد اس بات کا کرے کہ آئندہ اس وقت تک کہ قبر میں داخل ہو جاوے شرک سے مجتنب رہیگا دوم یہ کہ جھوٹ اور زنا اور بدنظری اور فسق و فجور ظلم و خیانت اور فساد اور بغاوت کے طریقوں سے بچتا رہیگا اور نفسانی جوشوں کے وقت انکا مغلوب نہیں ہوگا۔ اگرچہ کیسا ہی جذبہ پیش آوے سوم یہ کہ بلاناغہ پنجوقت نماز موافق حکم خدا اور رسول کے ادا کرتا رہیگا اور حتی الوسع نماز تہجد کے پڑھنے اور اپنے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجنے اور ہر روز اپنے گناہوں کی معافی مانگنے اور استغفار کرنے میں مداومت اختیار کریگا اور دلی محبت سے اللہ تعالیٰ کے احسانوں کو یاد کر کے اسکی حمد اور تعریف کو ہر روزہ اپنا ورد بنائیگا۔ چہارم یہ کہ عام خلق اللہ کو عموماً اور مسلمانوں کو خصوصاً اپنے نفسانی جوشوں سے کسی نوع کی ناجائز تکلیف نہیں دیگا نہ زبان سے نہ ہاتھ سے نہ کسی اور طرح سے۔ پنجم یہ کہ ہر حال رنج و راحت عسر و یسر اور نعمت و بلا میں اللہ تعالیٰ کیساتھ وفاداری کریگا۔ اور بہر حالت راضی بقضا ہوگا اور ہر ایک ذلت اور دکھ کے قبول کرنے کیلئے اس کی راہ میں طیار رہیگا اور کسی مصیبت کے وارد ہونے پر اس سے منہ نہ پھیریگا بلکہ قدم آگے بڑھائیگا۔ ششم یہ کہ اتباع رسم اور متابعت ہوا و ہوس سے باز آجائیگا۔ اور قرآن شریف کی حکومت کو بکلی اپنے اوپر کریگا اور قال اللہ اور قال الرسول کو اپنے ہر ایک راہ میں دستور العمل قرار دیگا۔ ہفتم یہ کہ تکبر اور نخوت کو بکلی چھوڑ دیگا۔ اور فروتنی اور عاجزی اور خوش خلقی اور حلیمی اور مسکینی سے زندگی بسر کریگا۔ ہشتم یہ کہ دین اور دین کی عزت اور ہمدردی اسلام کو اپنی جان اور اپنے مال اور اپنی عزت اور اپنی اولاد اور اپنے ہر ایک عزیز سے زیادہ تر عزیز سمجھیگا۔ نہم یہ کہ عام خلق اللہ کی ہمدردی میں محض للہ مشغول رہیگا اور جہاں تک بس چل سکتا ہے اپنی خداداد طاقتوں اور نعمتوں سے بنی نوع کو فائدہ پہنچائیگا۔ دہم یہ کہ اس عاجز سے عقد اخوت محض باقرار طاعت در معروف باندھ کر اس پر تا وقت مرگ قائم رہیگا اور اس عقد اخوت میں ایسا اعلیٰ درجہ کا ہوگا کہ اسکی نظیر دنیوی رشتوں اور ناطوں اور تمام خادمانہ حالتوں میں پائی نہ جاتی ہو

بدر

۲۹ - رجب ۱۳۲۳ھ ہجری علی صاحبہا التحیۃ والسلام مطابق ۲۹ ستمبر ۱۹۰۵ء

جمعۃ المبارک

خدا کی تازہ وحی

... ستمبر ۱۹۰۵ء - طَلَعَ الْبَدْرُ عَلَیْنَا مِنْ ثَنِیَّۃِ الْوَدَاعِ

ڈائری

اَلْقَوْلُ الطَّیِّبُ

۲۶ ستمبر ۱۹۰۵ء - **فرمایا** - آج کل لوگ کہا کرتے ہیں کہ اگر ہم نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں ہوتے تو ہم اسطرح خدمت کرتے اور اسطرح اخلاص دکھاتے اور یہ کرتے اور وہ کرتے - لیکن سچ یہ ہے کہ یہ لوگ اگر اُسوقت ہوتے تو آنحضرت کے ساتھ ایسا ہی سلوک کرتے جیسا کہ آج کل ہمارے ساتھ کر رہے ہیں - زمانہ کی معاصرت میں لوگوں کے دل تنگ ہو جاتے ہیں - یہ بھی ایک رنگ کا ابتلاء ہے - کہتے ہیں کوئی شخص ذو النون مصری کی بہت تعریف سنکر باہر سے اُسکو دیکھنے کے واسطے آیا جب شہر کے بازار میں پہونچا تو لوگوں سے دریافت کیا کہ ذو النون کہاں ہے اتفاق سے اُسوقت ذو النون بازار میں معمولی طور پر سادگی سے کچھ سودا خرید رہا تھا لوگوں نے بتلایا کہ وہ ذو النون ہے - اُس نے دیکھا کہ ایک سیاہ رنگ پست قامت آدمی ہے معمولی سا لباس ہے - چہرہ پر کچھ وجاہت نہیں - معمولی آدمیوں کی طرح بازار میں کھڑا ہے - اس سے اُس کا سارا اعتقاد جاتا رہا اور کہا کہ یہ تو ہماری طرح ایک معمولی سا آدمی ہے - ذو النون نے اُسکے مافی الضمیر کو دیکھ کر کہا کہ تیری نظر ظاہری صورت پر ہے اسواسطے تجھے کچھ دکھائی نہیں دیتا - ایمان تب سلامت رہ سکتا ہے کہ باطن پر نظر رکھی جاوے -

اختراعی ذہنی تصویر کا ابتلا لکھا ہے کہ خدا کے بندوں کے پاس ارادت کے ساتھ جانا آسان ہے مگر ارادت کے ساتھ واپس آنا مشکل ہے - بہت سے لوگ جب کسی ولی کے پاس جاتے ہیں - تو پہلے اپنے دل میں اُسکی تصویر بنا لیتے ہیں - آگے جب اُسکو ایک بشر کی طرح کھاتا پیتا اور بازار سودا خریدتا اور بعض دیگر بشری کمزوریوں مثلاً بھوک پیاس وغیرہ میں مبتلا دیکھتے ہیں تو پھر اُن کے اخلاص میں فرق آتا ہے - حضرت نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم پر بھی یہ اعتراض ہوا تھا وَقَالُوْا مَالِ هٰذَا الرَّسُوْلِ يَاْكُلُ الطَّعَامَ وَيَمْشِيْ فِي الْاَسْوَاقِ کہتے ہیں اس رسول کو کیا ہو گیا یہ کیسا رسول ہے کہ روٹی کھاتا ہے اور بازاروں میں بھی چلتا پھرتا ہے - اُنکو جواب دیا گیا ہے - کہ یہ بشر ہے سب بشر رسول ایسے ہی ہوا کرتے ہیں - یہ بات اُن لوگوں نے بنظر استخفاف کہی تھی - کیونکہ اُن کے دلوں میں ایک رسول کا جو تصور اور نقشہ تھا وہ اسکے بالکل برخلاف تھا - اصل خوبیاں اور باطنی پاکیزگیاں آنحضرت کی اُن لوگوں کی نظروں سے مخفی تھیں اور جو کچھ اُن کے سامنے تھا وہ فقط ایک بشریت تھی - جن میں کھانا پینا - رونا - سونا - دردناک ہونا تمام لوازم بشریت موجود تھے اسواسطے اُن لوگوں نے رد کر دیا

حج میں ٹھوکر ایسا ہی بعض لوگ بڑے اخلاص کے ساتھ حج کو جاتے ہیں اُس ملک اور مقام کی اپنے دلمیں پہلے سے ایک تصویر بناتے ہیں کہ کعبہ سے ایک بڑا نور نکلتا ہوگا - اور مکہ کے لوگ مثل فرشتوں کے ہونگے - لیکن جس جوش اور تپاک اور محبت کے ساتھ جاتے ہیں - واپس آتے ہوے وہ محبت ساتھ نہیں لاتے وجہ یہ کہ اُن کی نظر ظاہر پر ہوتی ہے - کعبہ کو دیکھتے ہیں کہ وہ ایک معمولی کوٹھا ہے اور وہاں کے لوگوں میں سے کسیکو بد خُلق اور چور پاتے ہیں تو اُسی پر سبکو قیاس کر کے یقین کر لیتے ہیں کہ بس سارے عرب ایسے ہی ہوتے ہیں اسطرح اُن کے دل میں کئی قسم کے شبہات پیدا ہونے لگتے ہیں - کیونکہ نہ اُنکو وہاں تجلی ملائک دکھائی دیتی ہے اور نہ انوار و برکات نظر آتے ہیں - اصل بات یہ ہے کہ وہ خود خام لوگ ہوتے ہیں - اسواسطے ٹھوکر کھا جاتے ہیں اور متردد ہو جاتے ہیں مگر یہ اُن کی غلطی ہے - یہ ضروری نہیں کہ خانہ کعبہ میں سب اولیاء اور قطب ہی ہوں خانہ کعبہ نے اُسوقت بھی گذارہ کر ہی لیا تھا - جب اُسکے چاروں طرف بُت پرست رہتے تھے - اگر غور سے دیکھا جاے تو اکثر لوگ وہاں نمازی اور نیکوکار ہیں دوسری جگہوں کے ساتھ مقابلہ کر کے حکم کثرت پر لگانا چاہیے - پہلی کتابوں میں جو خانہ کعبہ کی بزرگی کا ذکر ہے وہ دوسری آنکھوں سے نظر آسکتی ہے شیخ سعدیؒ نے فرمایا ہے

چو بیت المقدس درون پر زتاب   رہا کردہ دیوار بیرون خراب

ایسا ہی اولیاء اللہ کی حالت باہر سے ایک تکلفانہ زندگی کی ہوتی ہے مگر اُن کا اندر خدا کے نور سے منور ہوتا ہے

بعض لوگ تکلف سے ایک خاموشی اختیار کرتے ہیں اور نرالی وضع بناتے ہیں - اپنی نشست برخاست میں ایک خاص طرز اختیار کرتے ہیں تا کہ لوگوں میں فقیر اور اہل معرفت سمجھے جاویں وہ سب جھوٹے ہیں -

۲۰ - ستمبر ۱۹۰۵ء صبح - فرمایا - غیب کے ظنی امور ہیں - اللہ تعالےٰ کے پاس جو یقین ہوتا ہے - وہ کہاں - پیش گوئیوں کا معاملہ مخفی رکھا جاتا ہے - تاکہ تکالیف کا ثواب انسان حاصل کرے - درمیانی دکھ ہیں اور انجام بخیر ہے -

عاجز راقم نے اپنی رویا بیان کی - کہ میں رات مولوی عبد الکریم صاحب کے واسطے بہت دعا کرتا تھا - تو تھوڑی غنودگی میں ایسا معلوم ہوا - کہ میں کہتا ہوں - یا کوئی کہتا ہے

بلاؤں میں چندرے مارے گئے -

فرمایا - مبشر ہے -

ڈاکٹر مرزا یعقوب بیگ صاحب نے اپنا ایک خواب عرض کیا - کہ کوئی کہتا ہے - مولوی صاحب کو خیر ہے - استغفار اور لاحول پڑھنا چاہیئے - اور پھر میں نے ایک آواز سنی - سلام علیکم -

فرمایا - لاحول سے یہ مراد ہے - کہ بغیر فضل الٰہی کے کوئی حیلہ باقی نہیں رہا - اور سلام علیکم سے مراد سلامتی ہے -

فرمایا - سب اللہ تعالےٰ کے لشکر ہیں - جہاں حکم ہوتا ہے وہاں چڑھائی کرتے ہیں -

مولوی عبد الکریم صاحب کی بیماری کا اور ان کے متعلق دعا کا ذکر کرتے ہوئے شیخ رحمت اللہ صاحب کو مخاطب کر کے فرمایا - آپ کے واسطے بھی پانچ وقت نمازوں میں دعا کی جاتی ہے - مگر اللہ تعالےٰ کا ارادہ ہوتا ہے - کہ تکالیف سے اپنے بندوں کو ثواب دے - عبادات میں جو قصور رہ جاتے ہیں - ان کا ازالہ قضاء و قدر کے مصائب سے ہو جاتا ہے - کیونکہ عبادت کی تکلیف میں تو انسان اپنا رگ پٹھا آپ بچا لیتا ہے سردی ہو تو وضو کے لئے پانی گرم کر لیتا ہے - کھڑا نہ ہو سکے - تو بیٹھ کر پڑھ لیتا ہے - لیکن قضاء و قدر سے جو آسمانی مار پڑتی ہے - وہ رگ پٹھا نہیں دیکھتی دنیا ہمیشہ رہنے کی جگہ نہیں ہے - حدیث میں آیا ہے کہ دنیا میں ہمیشہ کی خوشی صرف کافر کو حاصل ہو سکتی ہے کیونکہ اس کے لئے عذاب کا گھر آگے ہے - لیکن مومن کے لئے ایسی زندگی ہوتی ہے کبھی آرام اور کبھی تکلیف - ہاں انجام بخیر چاہیئے - یہ مصائب گناہ کا کفارہ ہوتے ہیں - کرب اور گھبراہٹ کی کوئی بات نہیں -

خدا داری - چہ غم داری - خدا پر پورا ایمان اور بھروسہ ہو - تو پھر انسان کو خواہ تنور مین ڈالدیا جاوے - اُسے کوئی غم نہین ہوتا - تکالیف کا بھی ایک وقت ہوتا ہے اس کے بعد پھر راحت ہے - جیسا بچہ پیدا ہونے کے وقت عورت کو تکلیف ہے - بلکہ ساتھ والے بھی رُوتے ہین - لیکن جب بچہ پیدا ہو گیا - تو پھر سب کو خوشی ہے - ایسا ہی مومن پر خدا کی طرف سے ایک تکلیف اور دکھ کا وقت آتا ہے - تاکہ وہ آزمایا جائے - اور صبر اور استقامت کا اجر پائے - اصل مین تکالیف کے دن ہی مبارک دن ہوتے ہین - انبیاء تکالیف کے ساتھ موافقت کرتے ہین - ہر ایک شخص پر نوبت بہ نوبت یہ دن آتے ہین - تاکہ معلوم ہو جاوے - کہ اس کا تعلق خدا کے ساتھ اصلی ہے - یا نہین - مولوی رومی نے خوب فرمایا ہے

ہر بلا کین قوم را حق دادہ است
زیر آن گنج کرم بنہادہ است

حدیث مین آیا ہے - کہ جب خدا کسی سے پیار کرتا ہے تو اُسے کچھ دکھ دیتا ہے - انبیاء کے معجزات انہین مصائب کے زمانہ کی دعاؤن کا نتیجہ ہوتے ہین - یہ خدا کا اپریشن ہے - جوہر صادق کے واسطے ضروری ہے -

۲۰ - ستمبر ۱۹۰۵ء - فرمایا - آگے پھر طاعون کے دن آرہے ہین - نہین معلوم کون بچے گا - اور کون مریگا آج کل توبہ کرنی چاہیئے - اور راتون کو اٹھ کر دعائین کرنی چاہئین - تاکہ خدا تعالےٰ اس وقت کے عذاب سے بچائے

قادیان کے قریب دو گاؤن طاعون سے ملوث ہین

فرمایا - اللہ تعالےٰ مخفی ہے - مگر وہ اپنی قدرتون سے پہچانا جاتا ہے - دعا کے ذریعہ سے اس کی ہستی کا پتہ لگتا ہے - کوئی بادشاہ یا شہنشاہ کہلائے - ہر شخص پر ضرور ایسے مشکلات پڑتے ہین - جن مین انسان بالکل عاجز رہ جاتا ہے - اور نہین جانتا - کہ اب کیا کرنا چاہیئے - اس وقت دعا کے ذریعہ سے مشکلات حل ہو سکتے ہین -

جمون والے چراغ الدین کا ذکر تھا - کہ عیسائیون کے ساتھ بہت تعلق محبت رکھتا ہے - فرمایا - بدقسمت اور بدبخت آدمی ہے - اسلام ایسے گندون کو باہر پھینکتا جاتا ہے -

یورپ کی شراب نوشی کا ذکر تھا - فرمایا - حقیقی تہذیب شراب خور کو حاصل نہین ہو سکتی - انجیل کی کسی آئت نے سور کو برخلاف توریت کے حلال نہین کیا مگر یہ لوگ کثرت سے سور بھی کھاتے ہین - اور شراب بھی پیتے ہین -

عیسائیون پر ایک سوال

جب شریعت توریت ناقابل عمل نہین اور باوجود بہت سی اشیاء کی حرمت کے جن کا حکم توریت مین موجود ہے - عیسائیون کے واسطے ضروری نہین - کہ ان احکام پر عمل کرین - تو پھر رشتہ ناطہ کے معاملہ مین اس قدیم شریعت پر عمل کرنے کی کیا حاجت ہے اور بہن یا سالی وغیرہ سے شادی کرنا انجیل کے کس حکم کے برخلاف ہے ؟

بعض لوگون کے بدیون اور شرارتون مین حد سے بڑھ جانے کا ذکر تھا - فرمایا - اللہ تعالےٰ بڑا حلیم اور کریم ہے اور اس کے کام نہائت آہستگی کے ساتھ ہوتے ہین - معصیت مین پڑے ہوئے لوگون کو وہ مہلت دیتا ہے - اور لوگ اس پر حیران ہوتے اور گھبراتے ہین - لیکن گذشتہ واقعات زمانہ ظاہر کرتے ہین - کہ ایسے لوگون پر جب عذاب آتا ہے - نہائت سخت آتا ہے - زمانہ مین راحت کے دن بہت ہین - مگر آخر کار گرفتاری کا بھی ایک دن آہی جاتا ہے - اور اس وقت ایسا پکڑا جاتا ہے کہ اس کے دکھ کو دیکھ کر سخت سے سخت دل آدمی بھی دردناک ہو جاتا ہے -

ہان مشو مغرور از حلم خدا
دیر گیرد سخت گیرد مر ترا -

قبل نماز ظہر - جیسا اثر دعا مین ہے - ویسا اور کسی شے مین نہین ہے - مگر دعا کے واسطے پورا جوش معمولی باتون مین پیدا نہین ہوتا - بلکہ معمولی باتون مین تو بعض دفعہ دعا کرنا گستاخی معلوم ہوتی ہے - اور طبیعت صبر کی طرف راغب رہتی ہے - ہان مشکلات کے وقت دعا کے واسطے پورا جوش دل مین پیدا ہوتا ہے - تب کوئی خارق عادت ظاہر ہوتا ہے

کہتے ہین - دہلی مین ایک بزرگ تھا - بادشاہ وقت اس پر سخت ناراض ہو گیا - اس وقت بادشاہ کہین باہر جاتا تھا - حکم دیا - کہ واپس آکر مین تم کو ضرور پھانسی دونگا - اور اپنے اس حکم پر قسم کھائی - جب اس کی واپسی کا وقت قریب آیا - تو اس بزرگ کے دوستون [illegible] مریدون نے غمگین ہو کر عرض کی - کہ بادشاہ کی واپسی کا وقت اب قریب آگیا ہے - اس نے جواب دیا - ہنوز دہلی دور است - جب بادشاہ ایک دو منزل پر آگیا - تو انھون نے پھر عرض کی - مگر اس نے ہمیشہ یہی جواب دیا - کہ ہنوز دہلی دور است - یہان تک کہ بادشاہ عین شہر کے پاس آگیا - اور شہر کے اندر داخل ہونے لگا - تب لوگون نے اس بزرگ کی خدمت مین عرض کی - کہ اب تو بادشاہ شہر مین داخل ہونے لگا ہے - یا داخل ہو گیا ہے - مگر پھر بھی اس بزرگ نے یہی جواب دیا - کہ ہنوز دہلی دور است - اسی اثناء مین خبر آئی - کہ جب بادشاہ دروازہ شہر کے نیچے پہنچا - تو اُوپر سے دروازہ گرا اور بادشاہ ہلاک ہو گیا - معلوم ہوتا ہے کہ اس بزرگ کو کچھ منجانب اللہ معلوم ہو چکا تھا -

ایسا ہی شیخ نظام الدین کا ذکر ہے - کہ ایک دفعہ بادشاہ کا سخت عتاب ان پر ہوا - اور حکم ہوا - کہ ایک ہفتہ تک تم کو سخت سزا دی جائیگی - جب وہ دن آیا - تو وہ ایک مرید کی ران پر سر رکھ کر سوئے تھے - اس مرید کو جب بادشاہ کے حکم کا خیال آیا تو وہ رویا اور اس کے آنسو شیخ پر گرے جس سے شیخ بیدار ہوا - اور پوچھا - کہ تو کیون روتا ہے - اس نے اپنا خیال عرض کیا - اور کہا - کہ آج سزا کا دن ہے شیخ نے کہا - کہ تم غم مت کھاؤ - ہم کو کوئی سزا نہ ہوگی - مین نے ابھی خواب مین دیکھا ہے - کہ ایک مارکھنڈ گئے مجھے مارنے کے واسطے آئی ہے - مین نے اس کے دونو سینگ پکڑ اس کو نیچے گرا دیا ہے - چنانچہ اسی دن بادشاہ سخت بیمار ہوا - اور ایسا .. .. سخت بیمار ہوا اور اسی بیماری مین مر گیا - یہ تصرفات الٰہی ہین - جو انسان کی سمجھ مین پہلے نہین آسکتے - جب وقت آجاتا ہے - تو کوئی نہ کوئی تقریب پیدا ہو جاتی ہے - سب دل خدا کے ہاتھ مین ہین - وہ جس طرح چاہتا ہے - تصرف کرتا ہے - خدا کی رحمت سے ناامید نہین ہونا چاہیئے - اس کے اذن کے بغیر تو کوئی جان بھی نہین نکل سکتی - خواہ کیسے ہی شدید عوارض ہون - ناامید ہونے والا بت پرست سے بھی زیادہ کافر ہے

آئندہ طاعون سے بچنے کا علاج

عاجز راقم نے اپنا آج کا خواب عرض کیا ہے - کہ طاعون بہت پھیلا ہوا دکھائی دیا اور کوئی کہتا ہے - یا مین کہتا ہون - کہ جو آج کل رات کو اٹھ کر دعا کریگا وہ اس سے آئندہ طاعون کے وقت بچایا جائیگا -

فرمایا - یہ بالکل سچ ہے - راتون کو اٹھ کر بہت دعائین کرنی چاہئین - کہ اللہ تعالےٰ آنے والے عذاب سے اپنے فضل و کرم سے محفوظ رکھے

فرمایا - ایک نجاست خور گائے ہوتی ہے - جس کو جلالہ کہتے ہین - اس کا گوشت حرام لکھا ہے - اس سے معلوم ہوتا ہے - کہ کھانے کے جانور مثل بھیڑ - مرغی پرورش مین حفاظت کرنی چاہیئے - اور ان کو نجاست خوری سے بچانا چاہیئے -

---

احباب توسیع اشاعت کے لئے سعی فرماوین

بینک کا سود

ایک دوست نے عرض کی۔ کہ میرے ایک رشتہ دار کا بہت سا روپیہ بینک میں کئی سالون کے واسطے جمع تھا جہان سے ماہواری سود ملتا ہے۔ اس کے مرنے کے بعد اب اس کے وارث لیتے ہین۔ ایسے سود کے متعلق کیا حکم ہے۔ بینک والے وہ رقم ضرور دیتے ہین اور بعض لوگ یہ بھی کہتے ہین۔ کہ اگر روپیہ جمع کرنے والا سود سے فائدہ نہ اٹھائے۔ تو بینک والون سے ایہ روپیہ مشنری عیسائی اشاعت دین عیسوی کیواسطے لے لیتے ہین۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا۔ ہمارا مذہب یہ ہے۔ کہ سود کا روپیہ بالکل حرام ہے۔ کہ کوئی شخص اُسے اپنے نفس پر خرچ کرے۔ اور کسی قسم کے بھی ذاتی مصارف مین خرچ کرے۔ یا اپنے بال بچے کو دے۔ یا کسی فقیر مسکین کو دے۔ کسی ہمسایہ کو دے۔ یا مسافر کو دے۔ سب حرام ہے۔ سود کے روپیہ کا لینا اور خرچ کرنا گناہ ہے۔ لیکن ایک بات جس پر خدا تعالےٰ نے ہمارے دل کو قائم کر دیا ہے۔ اور وہ صحیح ہے۔ یہ ہے۔ کہ یہ ایام اسلام کے واسطے بڑے مالی مشکلات کے ہین۔ اوّل تو مسلمان اکثر غریب ہین۔ پھر جو امیر ہین وہ اپنے ذاتی مصارف مین اور مال و عیال کے فکر مین حد سے بڑھ گئے ہین۔ سود کا روپیہ لے لیتے ہین اور زکوٰۃ نہین دیتے۔ دونون طرف سے گناہ گاری مین پڑے ہوئے ہین۔ اور سچ تو یہ ہے کہ غریب ہو یا امیر ہو کسی کو بھی دین کا اور اسلام کی اشاعت کا فکر نہین۔ جو زکوٰۃ دیتے ہین۔ وہ بھی رسمی طور پر دنیوی عزت کے موقعہ پر اپنا روپیہ خرچ کر ڈالتے ہین۔ اپنا جو حق نہ تھا۔ وہ لیتے ہین۔ اور خدا کا جو حق تھا۔ وہ بھی نہین دیتے۔ اور اس طرح اپنے اندر دو گناہ ایک ہی وقت مین جمع کرتے ہین۔ غرض اس قدر اسلامی مصیبت کے وقت مین اگر اس قسم کا روپیہ اشاعت اسلام کے واسطے تالیف کتب مین صرف کیا جائے۔ تو یہ جائز ہی سود کا روپیہ تصرف ذاتی کے واسطے ناجائز ہے۔ لیکن خدا کے واسطے کوئی شے حرام نہین۔ خدا کے کام مین جو مال خرچ کیا جائے۔ وہ حرام نہین ہے۔ اس کی مثال اس طرح سے ہے۔ کہ گولی بارود کا چلانا کیسا ہی ناجائز اور گناہ ہو۔ لیکن جو شخص اُسے ایک جانی دشمن پر مقابلہ کے واسطے نہین چلاتا وہ قریب ہے۔ کہ خود ہلاک ہو جائے کیا خدا نے نہین فرمایا۔ کہ تین دن کے بھوکے کے واسطے سؤر بھی حرام نہین بلکہ حلال ہے۔ پس سود کا مال اگر ہم خدا کے لئے لگائین۔ تو پھر کیون کر گناہ ہو سکتا ہے اس مین مخلوق کا حصہ نہین۔ لیکن اعلائے کلمہ اسلام مین اور اسلام کی جان بچانے کے لئے اس کا خرچ کرنا ہم اطمینان اور ثلج قلب سے کہتے ہین۔ کہ یہ بھی فلا اثم علیہ مین داخل ہے۔ یہ ایک استثناء ہے۔ اشاعت اسلام کے واسطے ہزارون حاجتین ایسی پڑتی ہین۔ جن مین مال کی ضرورت ہے۔ مثلاً آج کل یہ معلوم ہوا ہے۔ کہ جاپانی لوگ اسلام کی طرف توجہ رکھتے ہین۔ اس واسطے بہت ضروری ہے۔ کہ اسلامی خوبیون کی ایک جامع کتاب تالیف کی جائے۔ جس مین سر سے لے کر پاؤن تک اسلام کا پورا نقشہ کھینچا جاوے۔ کہ اسلام کیا ہے۔ صرف بعض مضامین مثلاً تعدد ازدواج وغیرہ پر چھوٹے چھوٹے مضامین لکھنا ایسا ہے۔ جیسا کہ کسی کو سارا بدن نہ دکھایا جائے۔ اور صرف ایک انگلی دکھا دی جاوے۔ یہ مفید نہین ہو سکتا۔ پوری طرح دکھانا چاہیئے۔ کہ اسلام مین کیا کیا خوبیان ہین۔ اور پھر ساتھ ہی دیگر مذاہب کا حال بھی لکھ دینا چاہیئے۔ وہ لوگ بالکل بے خبر ہین۔ کہ اسلام کیا شے ہے۔ تمام اصول فروع اور اخلاقی حالات کا ذکر کرنا چاہیئے۔ اس کے واسطے ایک مستقل کتاب لکھنی چاہیئے۔ جس کو پڑھ کر وہ لوگ دوسری کتاب کے محتاج نہ رہین۔ آج کل اس کام مین روپیہ صرف کرنے کی اس قدر ضرورت ہے۔ کہ ہمارے نزدیک جو آدمی حج کے واسطے روپیہ جمع کرتا ہے۔ اس کو بھی چاہیئے۔ کہ اپنا روپیہ اسی کام مین صرف کر دے۔ کیونکہ یہ جہاد کا موقعہ ہے اب تلوار کا جہاد باقی نہین رہا۔ لیکن قلم کا جہاد باقی ہے اللہ تعالےٰ نے فرمایا ہے۔ کہ جس طرح کی طیاری کفار تمہارے مقابلہ مین کرتے ہین۔ اسی طرح کی طیاری تم بھی ان کے مقابلہ مین کرو۔ اب قومون کے درمیان تلوار کا مذہبی جنگ باقی نہین رہا۔ لیکن قلم کا جنگ ہے۔ پادری لوگ طرح طرح کے مکر و فریب کے ساتھ اسلام کے برخلاف کتابین شائع کرتے ہین۔ اور غلط باتین افترا پردازی سے لکھتے ہین۔ جب تک ان خبیث باتون سے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا پاک ہونا ثابت نہ کیا جائے۔ اسلام کی اشاعت کس طرح ہو سکتی ہے۔ پس ہم اس بات سے شرم نہین کرتے۔ کوئی قبول کرے یا نہ کرے۔ میرا مذہب جس پر خدا نے مجھے قائم کیا ہے۔ اور جو قرآن شریف کا مفہوم ہے وہ یہ ہے۔ کہ اپنے نفس عیال اطفال دوست عزیز کے واسطے اس سود کو مباح نہین کر سکتے۔ بلکہ یہ پلید ہے۔ اور اس کا گناہ حرام ہے۔ لیکن اس ضعف اسلام کے زمانہ مین جب کہ دین مالی امداد کا سخت محتاج ہے اسلام کی مدد ضرور کرنی چاہیئے۔ جیسا کہ ہم نے مثال کے طور پر بیان کیا ہے۔ کہ جاپانیون کے واسطے ایک کتاب لکھی جاوے۔ اور کسی فصیح بلیغ جاپانی کو ایک ہزار روپیہ دے کر ترجمہ کرایا جائے۔ اور پھر اس کا دس ہزار نسخہ چھاپ کر جاپان مین شائع کر دیا جاوے۔ ایسے موقع پر سود کا روپیہ لگانا جائز ہے۔ کیونکہ ہر ایک مال خدا کا ہے۔ اور اس طرح پر وہ خدا کے ہاتھ مین جائے گا۔ مگر با این ہمہ اضطرار کی حالت مین ایسا ہو گا۔ اور بغیر اضطرار یہ بھی جائز نہین۔

ایک دوست نے عرض کی۔ کہ اگر اس طرح سے ایک خاص امر کے واسطے سود کے روپے کھانے کی اجازہ دی گئی ہو۔ تو لوگون مین اس کا رواج وسیع ہو کر عام قباحتین پیدا ہو جائین گی۔

فرمایا۔ کہ بے جا عذر تراشنے کے واسطے تو بڑے حیلے ہین۔ بعض شریر لا تقربوا الصلوٰۃ کے یہ معنے کر دیتے ہین۔ کہ نماز نہ پڑھو۔ ہمارا منشاء صرف یہ ہے۔ کہ اضطراری حالت مین جب خنزیر کھانے کی اجازت نفسانی ضرورتون کے واسطے جائز ہے۔ تو اسلام کی ہمدردی کے واسطے اگر انسان دین کو ہلاکت سے بچانے کے واسطے سود کے روپے کو خرچ کرے۔ تو کیا قباحت ہے۔ یہ اجازت مختص المقام اور مختص الزمان ہے۔ یہ نہین۔ کہ ہمیشہ کے واسطے اس پر عمل کیا جائے۔ جب اسلام کی نازک حالت نہ ہے۔ تو پھر اس ضرورت کے واسطے بھی سود لینا ویسا ہی حرام ہے۔ کیونکہ دراصل سود کا عام حکم تو حرمت ہی ہے۔

پیراگوئے کی عورتین۔ پیراگوئے مین بہ مقابلہ مردون کے عورتین بہت زیادہ ہین۔ وہان سات عورتون کے پیچھے ایک مرد ہے۔ اس لئے مذکر جنس کی یہان بڑی قدر و عزت ہے۔ اور ہر قسم کی محنت و مشقت اور تکلیف وہ کام عورتین انجام دیتی ہین۔ مثلاً سڑکون کا صاف کرنا۔ جہازون پر اسباب چڑھانا اور بیلون کو ہانکنا۔ غرض کہ اس قسم کی محنت طلب کام عورتین کرتی ہین۔ حتیٰ کہ حفاظت ملک کی لڑائیون مین بھی مردون کی بجائے یہی عورتین حصہ لیتی ہین۔

ضرور ہے کہ اس ملک کے باشندون کو تعدد ازدواج کے ضروری مسئلہ کی طرف توجہ دلائی جاوے۔ تاکہ اس کثرت نسا ان کے جو بد نتائج طبعاً ہوتے ہین۔ اُن سے وہ ملک بچ سکے۔ غالباً وہان کے باشندے عیسائی ہونگے۔ لیکن عیسائیون کے درمیان بھی ایک ایسا فرقہ ہے۔ جو تعدد ازدواج کو نہ صرف مسلمانون کی طرح جائز رکھتا ہے۔ بلکہ ہر فرد عیسائی کے واسطے ایک ضروری حکم مانتا ہے۔

تحقیق الادیان و تبلیغ الاسلام

ڈاک ولائیت

عیسائیون مین مسیح کی آمد کا انتظار

یہ زمانہ ایسا ہے۔ کہ تمام گذشتہ اقوام اور مذاہب کی نظر مدت سے اس پر جم رہی تھی۔ مسلمانون کے نزدیک مہدی اور مسیح کے آنے کا بھی زمانہ ہے۔ ہندؤن کے نزدیک ایک زبردست کلکی اوتار کے ظاہر ہونے کا یہی سمان ہے۔ اور عیسائیون کے نزدیک مسیح کی آمد ثانی کا یہی وقت ہے۔ سب اپنی اپنی جگہ اس امید مین لگے ہوئے ہین۔ کہ مسیح آج آیا یا کل۔ بس اس سے آگے بڑھنا مشکل ہے۔ اس زمانہ مین مذاہب کی جو گت بن رہی ہے اور جس قدر بدعملی اور دہریہ پن پھیل رہا ہے۔ وہ بھی یہی ظاہر کرتا ہے۔ کہ اگر کسی مصلح نے پیدا ہونا ہے۔ تو ضرور ہے۔ کہ اب پیدا ہو۔ ورنہ تا تریاق از عراق آوردہ شود۔ مار گزیدہ مردہ شود۔ والا معاملہ دنیا کی روحانی حالت کے ساتھ ہو جائیگا

عیسائیون کی قوم تو کتابون کے چھاپنے اور شائع کرنے مین بڑی ہوشیار ہے۔ جہان کوئی خیال سوجھا جھٹ قلمبند کر کے شائع کر دیا۔ اس واسطے یورپ کے ملک مین بہت سی اس قسم کی کتابین چھپ چکی ہین جنمین مسیح کی آمد ثانی کا ذکر بڑی تفصیل کے ساتھ درج کیا گیا ہے۔ کچھ عرصہ ہوا۔ ایک ضخیم انگریزی کتاب مجھے ملی۔ جس مین نہایت تفصیل کے ساتھ بائیبل کی پیش گوئیون کی بنا پر مسیح کی آمد کا وقت بقید تاریخ درج کیا گیا تھا۔ اور مصنف کو اپنے اس حساب پر ایسا فخر تھا۔ کہ اس نے جوش مین آکر یہ الفاظ لکھے۔ کہ اگر مسیح ۱۸۹۸ء مین نہ آگیا۔ تو بائبل جھوٹی ہے اگر بائبل کے کذب و صدق کا یہی معیار ہو۔ اور پیشگوئیون کے پورا ہونے کا وہی طریق ہو۔ جو عیسائیون نے سمجھا ہے تب تو بائبل آج بھی جھوٹی اور کل بھی جھوٹی۔ بلکہ قیامت تک جھوٹی ثابت ہوتی رہے گی۔ لیکن اصل بات یہ ہے کہ اس معاملہ مین بائبل نہین جھوٹی بلکہ مسیح کی آمد کا جو نقشہ ان لوگون نے اپنے دل مین بنا کر رکھا ہوا ہے۔ وہ جھوٹا ہے۔ مین نے اس کتاب کے مصنف کو ایک خط لکھا تھا۔ اور اس کے ساتھ ہمدردی ظاہر کی تھی کہ عیسائی دنیا نے تم پر بہت لعنت ملامت کی ہو گی کیونکہ تمہاری تحریر کے مطابق مسیح ۱۸۹۸ء مین نہ آیا۔ لیکن سچ یہ ہے۔ کہ تمہاری تحریر درست تھی۔ اور مسیح آگیا ہے صرف آپ لوگون نے اس کی آمد کے طریق مین ایسا ہی دہوکا کھایا ہے۔ جیسا کہ الیاس کے متعلق یہودیون نے مسیح ناصری کے وقت دہوکا کھایا تھا۔ اس خط کا جواب صاحب موصوف نے نہین دیا۔ اور بیچارہ دیتا بھی تو کیا دیتا

حال مین اسی قسم کی ایک اور کتاب بتحریک میان نبی بخش صاحب برادرم بابو برکت علی صاحب نے شملہ سے دیکھنے کے واسطے مجھے بھیجی ہے۔ یہ کتاب پادری بیکسٹر صاحب کی تصنیف ہے۔ جو اخبار کرسچن ہیرالڈ کا ایڈیٹر ہے۔ سب سے پہلے یہ کتاب ۱۸۶۶ء مین چھپی تھی۔ اور عیسائیون کے درمیان ایسی مقبول ہوئی۔ کہ ۱۸۹۴ء تک یہ آٹھ دفعہ چھپ چکی تھی۔ اور ممکن ہے۔ کہ اس کے بعد بھی چھپی ہو۔ لیکن جو کتاب مجھے ہاتھ لگی ہے وہ ۱۸۹۴ء مین چھپی ہوئی ہے۔ اس کتاب کا نام چہل عجائبات نبوت۔ اس کتاب کا خلاصہ مضمون یہ ہے

۱۸۹۶ یا ۱۸۹۷ء مین یورپ مین ایک بڑا جنگ ہوگا۔ فرانس جرمنی کے ملک پر غالب آئے گا۔ جرمنی کے حصے کئے جائین گے۔ کچھ فرانس کے قبضہ مین آئے گا۔ کچھ آسٹریا سے مل جائے گا۔ سلطنت روم کو عیسائی لوگ فتح کر لین گے۔

یورپ مین دس بڑی بڑی سلطنتین طاقت ور ہون گی۔ برطانیہ سے ہند اور آئرلینڈ سے صرف قانونی رنگ مین علیحدہ ہو جائین گے۔ یہودیون کو یروشلم مین ہیکل اور مذبح بنانے کی اجازت ہو جائی گی۔ دس سلطنتون کے بیچ مین سے ایک اور گیارھوین سلطنت پیدا ہوگی۔ ۱۲۔ مارچ ۱۹۰۳ء بروز جمعرات تمام مقدس عیسائی اوپر آسمان کی طرف اڑین گے۔ آسمان کے اندر مسیح کے ساتھ ملاقات کرین گے

اکتوبر ۱۹۰۳ء مین سخت زلزلہ آئے گا۔ مارچ ۱۹۰۴ء مین شیطان اور میکائیل فرشتے کی لڑائی ہوگی۔ اپریل ۱۹۰۴ء مین زمین کے باشندون کے درمیان ایک بڑا جنگ ہوگا۔ فروری ۱۹۰۶ء مین سخت قحط ہوگا۔ بالآخر ۲۳۔ اپریل ۱۹۰۸ء کو جمعرات کے دن شام کے ٹھیک تین بجے مسیح کوہ زیتون پر نازل ہوگا۔

یہ پیشگوئیون کا سلسلہ ۱۸۹۶ء سے شروع ہو کر ۱۹۰۸ء تک بارہ سال مین ختم ہوتا ہے جس مین سے ۹ سال گذر چکے ہین۔ اور تین سال باقی ہین گذشتہ نو سال کے عرصہ مین جہان تک یہ پیشگوئیان پوری ہوئی ہین۔ اس سے اندازہ ہو سکتا ہے۔ کہ آئیندہ تین سال کی باتین کہان تک سچی نکلین گی

اس مین شک نہین۔ کہ اصل مقصد ان کتب کا یعنی مسیح کی آمد اس زمانہ مین ایک صحیح اور واقعی امر ہے۔ اگر گذشتہ انبیاء جن کے متعلق پہلے سے نبوت کی گئی تھی اور نشانات تبلائے گئے تھے۔ اگر ان کے واقعات پیش آمدہ کو بغور مطالعہ کیا جائے۔ تو اس مسیح کے ماننے مین مشکلات نہین رہتے۔ ہر بار پیشگوئیون کے پورا ہونے کے معاملہ مین ایک ہی قسم کی ٹھوکر ہمیشہ مخالفین سلسلہ حقہ کھاتے چلے آئے ہین۔ اور ایسے وقت مین صرف وہی لوگ فائدہ حاصل کر سکتے ہین۔ جو گذشتہ واقعات کو پیش نظر رکھتے ہین۔ (باقی آئیندہ۔ انشاء اللہ تعالے)

رسید زر

۲۴۔ اگست ۱۹۰۵ء۔ سید عبد الرحیم صاحب حیدر آباد دکن عا/

۲۴ " " ۔ منشی محمد حسن صاحب۔ موگہ عا/

۲۴ " " ۔ چودہری ثناء اللہ صاحب ظفروال عا/

۲۶ " " ۔ حافظ محمد صاحب۔ سرہانگ [illegible]

۲۶ " " ۔ محمد امام الدین صاحب سیال کوٹ عا/

۲۸ " " ۔ عمر الدین صاحب ٹھیکدار ریاست نابھہ عا/

۲۸ " " ۔ نامعلوم الاسلام عہ/

۳۰ " " ۔ محمد اسمعیل صاحب تھائون عا/

۳۰ " " ۔ محمد عبد الرحمان صاحب بمبئی عا/

۳۰ " " ۔ عبد العزیز خانصاحب نائب تحصیلدار بالم پور عا/

۳۰ " " ۔ نواب محمد علی خان صاحب قادیان عہ/

۳۱ " " ۔ صوفی عبد اللطیف صاحب عا/

یکم ستمبر ۱۹۰۵ء۔ غلام احمد خانصاحب بھوپال ۱۲/

" " " ۔ نصیر الدین صاحب۔ چکروتہ [illegible]

" " " ۔ نامعلوم الاسلام عا/

" " " ۔ فضل محمد صاحب۔ ہرسیان عہ/

۴ " " ۔ قاضی نظیر حسین صاحب بہاگ سے

" " " ۔ عبد القادر صاحب ۲ لاہور عا

" " " ۔ مستری شہاب الدین صاحب جمون عا/

۶ " " ۔ مولوی جان محمد صاحب ڈسکہ ۱۳

" " " ۔ مستری قطب الدین صاحب قادیان ۲/

" " " ۔ قاضی خواجہ علی صاحب لدہیانہ عا/

" " " ۔ سید محمد رضوی صاحب حیدر آباد دکن سے/

" " " ۔ علی بخش صاحب گوجرانوالہ عا/

" " " ۔ مولوی فتح الدین صاحب بہرام پور عہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ٭ نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم

حضرت مولوی نور الدین صاحب کے

درس قرآن

سے نوٹس

بقیہ رکوع دوم
سورۃ احزاب

جنود۔ لشکر کفار۔ دس ہزار آدمی باہر سے حملہ آور ہوئے اور اندر سے یہود دشمن ہو گئے۔

من فوقکم۔ باہر سے آئے۔

من اسفل منکم۔ مدینہ کے دشمن۔ یہود۔ جو برخلاف معاہدہ بیرونی دشمنوں کے ساتھ مل گئے تھے۔

بلغت القلوب الحناجر۔ دل دھڑکتے ہوئے حنجرے پر معلوم ہوئے۔

ھنالک ابتلی المؤمنون۔ اس جگہ مومنوں کی بہادری کا اظہار ہوا۔

زلزلوا زلزالا شدیدا۔ اس کلمہ سے معلوم ہوا کہ اس قسم کی ایک سخت مصیبت کو بھی زلزلہ کہا جاتا ہے

غرورا۔ دھوکہا۔

اشحۃ علیکم۔ تم پر جان قربان کرنے میں بخیل ہیں

اشحۃ علی الخیر۔ مال دینے میں بخیل ہیں۔

من قضی نحبہٗ۔ اپنی بات کو پورا کر چکے ہیں۔ خدا کے راہ میں اپنی جانیں بھی دے چکے

من ینتظر۔ جو اس انتظار میں ہیں۔ کہ اگر ضرورت ہو تو وہ بھی اپنی جانیں قربان کریں

صیاصیھم۔ ان کے قلعے

ارضا لم تطؤھا۔ جس زمین پر تم نہیں چلے۔ ارض شام اس میں پیشگوئی ہے۔ کہ شام کا ملک بھی تم فتح کرو گے

یاایھا النبی قل لازواجک۔ اوپر جنگ اور ان میں فتوحات کا ذکر ہے۔ اس کے ساتھ ہی دفعتہً یہ ذکر بھی شروع ہو گیا کہ اے نبی اپنی بیویوں کو کہدے۔ کہ اگر تم دنیوی زیب وزینت اور مال اسباب کی خواہشمند ہو۔ تو آؤ میں تمہیں رخصت کر دوں۔ ان دو نو آیات کا باہم ربط یہ ہے۔ کہ جب فتوحات کے متعلق پیشگوئیوں کی آیات نازل ہوئیں۔ تو طبعاً آنحضرت کے اہل بیت کے دل میں یہ خیال آسکتا تھا۔ کہ جب اس قدر فتوحات ہو گئے اور بے شمار مال غنیمت آئے گا۔ اور قیصر کسریٰ کے خزانے یہاں مدینہ میں آجاوینگے۔ تو ہم کو بڑا مال ودولت ہاتھ آئے گا۔ اور بڑے عیش وآرام سے زندگی بسر ہوگی

برخلاف اس کے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کبھی اپنے واسطے کچھ جمع کرنا اور مال و دولت سے دل لگانا گناہ سمجھتے تھے۔ اس واسطے ازواج کا دل بھی پہلے سے ہی اس قسم کے خیالات سے پاک کر دیا گیا۔ اور صرف اللہ اور اس کے رسول کی خاطر وہاں رہنا انہوں نے منظور کیا

فاحشہ۔ ناشائستہ حرکت

لاتخضعن۔ دبی زبان سے مت کہو

لاتبرجن تبرج الجاھلیہ۔ جاہلوں کی طرح اکھاڑوں میں نہ نکلو۔

اٰتین الزکوٰۃ۔ عورتوں کو لازم ہے۔ کہ اپنے مال میں سے علیحدہ خود زکوٰۃ دیں

ان المسلمین والمسلمات۔ ایک دفعہ ایک نواب نے مجھے (حضرت مولوی نور الدین صاحب کو) اپنے مکان پر وعظ کے واسطے کہا۔ جب وعظ کے واسطے میں وہاں گیا۔ تو اس نے بتلایا۔ کہ ایک طرف بیگمات پردہ کر کے بیٹھی ہیں۔ اور ایک طرف مرد بیٹھے تھے۔ اس وقت میں نے یہ آیت پڑھی جس میں متواتر ایک لفظ مردوں کے واسطے اور ایک لفظ عورتوں کے واسطے آتا ہے۔ سب لوگ حیران ہوئے۔ کہ قرآن شریف کیسی جامع کتاب ہے۔ گویا خاص اس وقت اور موقع کے واسطے ایک خاص آیت پہلے سے قرآن شریف میں رکھ دی ہوئی تھی۔

خیرۃ۔ اختیار۔

سوامی ورشنانند اور آریہ سماج

سوامی ورشنانند (شائید سابق پنڈت کرپارام جگراؤنوی) آریہ سماج کے مشہور سرگرم اپدیشک اور مصنف تھے اب ایک عرصہ سے صوبجات متحدہ میں کئی جگہ گورو کل قائم کرنے کے متعلق کوشش کیا کرتے تھے۔ اب بقول سناتن دہرم گزٹ مطبوعہ ۳۰ اگست ان کا مندرجہ ذیل اعلان اخبار تحفہ ہند بجنور نمبر ۲۴۔ جلد ۱۸ میں شائع ہوا ہے۔

آج کل آریہ سماج رشی دیانند کے سدہانتوں سے بالکل گر گیا۔ اور کوئی آدمی بھی سچائی اور شانتی سے سماج میں نہیں کر سکتا۔ اس واسطے کوئی آریہ سماج مجھے شاستر ارتھ یا سالانہ جلسہ کے موقعہ پر نہ بلائے۔ میں آریہ سماج کے پلیٹ فارم پر لکچر دینا پاپ سمجھتا ہوں موجودہ آریہ سماج میں۔ لڑائی۔ جھگڑا۔ پالیسی

اور وشواس گھات بہت زیادہ بڑھ گیا ہے۔

(جیون تت۔ لاہور)

دو بت خانوں

پر زلزلوں کی مار

جیسا کہ مشرق کی تمام بت پرستی کی جڑ اور ابتدا ہندوستان میں ہے۔ ایسا ہی مغرب کی تمام بت پرستی کی ابتدا اور بنا اٹلی کے ملک میں ہے۔ چینی اور جاپانی اور اہل تبت اگر بدھ پرست ہیں۔ تو بدھ کا جنم بھی ہندوستان ہی ہے اور امریکہ میں اگر مریم اور اس کے بیٹے کے بتوں کے آگے سر جھکانے والے ہیں۔ تو وہ پوپ ہی کو اپنا مورث اعلےٰ مانتے ہیں اور سچ پوچھو۔ تو اصل بت پرست اس وقت تمام دنیا میں دو ہی ہیں۔ عیسائی اور ہندو۔ اور ان کے مرکز ہیں۔ اٹلی اور ہند۔ یہی وجہ معلوم ہوتی ہے۔ کہ اس وقت آلٰہی جلال نے اپنے وعدہ کے مطابق کفر کو سرنگوں کرنے کے واسطے اپنی قدرت کا جو کرشمہ دکہایا۔ اس کے ظہور کا میدان انہیں دو ملکوں میں قائم کیا گیا ہے۔ ہند میں جو کچھ ہوا اس سے تو لوگ بخوبی واقف ہیں۔ اور اٹلی میں جو کچھ ہوا۔ اور ہو رہا ہے۔ وہ شاہ اٹلی کے ان الفاظ کے پڑھنے سے ظاہر ہے۔ جو ہم نے گذشتہ اخبار میں نقل کئے تھے۔ فاعتبروا یا اولی الابصار

مفت اخبار

مولوی سردر شاہ صاحب کسی ایسی جگہ اخبار بھیجنے کے لئے قیمت دینا چاہتے ہیں۔ جہاں پہلے نہ جاتی ہو اور احمدی غربا یا غیر احمدی کو مفید ہو۔ درخواست بنام مینجر بدر آنی چاہیئے۔

انصار بدر

کیا آپ اخبار کے واسطے خریدار بہم پہنچا کر اور اس کے فنڈ میں امداد دے کر اس کے انصار میں سے بننے کی سعی نہیں فرمائیں گے؟ اس وقت جسقدر امداد احباب نے اس معاملہ میں کی ہے۔ اس سے امید کی جاتی ہے۔ کہ اخبار جلد انشاء اللہ تعالےٰ اپنے پاؤں پر کھڑا ہونے کے لائق بن جاویگا۔ سردست فنڈ میں بہت کمی ہے۔ اور پروپرائیٹر پر ایک بار گران رکھا گیا ہے۔

عام اخبار

قسطنطنیہ مین سلطان المعظم پر وار کرنے کی سازش کے الزام مین ایک ارمنی گرفتار تھا - یہ ایک شخص کا خانگی خدمتگار نکلا جو انگریزی رعایا ہے اُسکے مکان کی تلاشی لی گئی یہان پچاس گولے بمب کے خالی پائے اور ۱۵ ربوتل آتشگیر سال ادہ کی جسے بھک سے اڑتے ہین

اٹلی کا زلزلہ - اٹلی کے علاقہ کلبیریا مین زلزلے کی تباہیان بے طرح جاری ہین - ایک طرف زلزلون کا خوف برابر جاری ہے اب تک اسکے صدمے محسوس ہوتے ہین - اسپر موسم بارانی اور اِس قدر طوفانی ہے - کہ خیمہ جات اور جھونپڑے مثل پر کاہ کے اڑ جاتے ہین اور جاڑون سے سخت مصیبت اور پڑھ گئی ہے - جو لوگ زلزلے کی تباہی کا شکار ہین ان کی حالت نہایت دردناک ہے ہر چند کہ رفع تکلیف مین کچھ کسر نہین رکھی گئی - لیکن آسمانی آفتون کا کیا علاج ہے - بارشین دھڑا دھڑ ہو رہی ہین - اور ہوا کا زور بھی سراسر طوفانی ہے اِس سے جانئون کی تباہی - سراسر ناگفتہ بہ حالت بھگت رہے ہین ؛

طاعون کا اثر - برما کے ضلع میانگ میا کے سول سرجن ڈاکٹر بریڈلے صاحب کو طاعون ہو گیا تھا - آرام آیا - لیکن اسکے ساتھ ہی دیکھا گیا ہے - کہ ان کے کانون کی طاقت زایل ہو گئی ہے - وہ کچھ نہین سن سکتے ہین - وہ ایسے بہرے ہو گئے ہین - کہ ریٹایر ہونے پر مجبور ہین اور قبل پنشن کے دو سال کی رخصت فرلو حاصل کی ہے ؛ تشخیص کیا کر سکتے ہین -

بھوپال کی بیگم صاحبہ نے اپنی ریاست کی مستورات کے لیے ایک صنعتی مدرسہ قائم کیا ہے تاکہ وہ مستورات جو مدد کی محتاج ہوں کسی ہنر کی تعلیم حاصل کر کے اپنا گذارہ آپ چلا سکیں، وظیفے وغیرہ بھی قائم کیے گئے ہیں -

کوہ قاف کی لڑائی - یہ بلوہ دنوں دن بڑھتا جاتا ہے طفلس کے سرغنوں نے عام اعلان دیا ہے کہ سب لوگوں کو روس سے باغی ہو جانا چاہیے - باکو کی تیل کی تجارت قریباً بند ہو چکی ہے - شاہزادہ لوی نیپولین وہاں پر زار کی طرف سے گورنر جنرل مقرر ہو کر آیا ہے اور امن قائم کرنے کی کوشش کر رہا ہے - باکو میں حکام کا کچھ بس نہیں چلتا اور تیل کے کارخانے والوں نے باغیوں کو بڑی بڑی رقمیں دیکر اپنی حفاظت کی تجویز پیدا کی ہے

یمن کی بغاوت کا خاتمہ - عربوں نے ترکی حکومت کے جوے کو کندھے سے اُتارنے میں تو کوئی کسر نہیں کی تھی اور یورپی اخبارات نے عربوں کے حق میں فیصلہ دینے میں کوئی کمی نہیں کی اور یہی مشہور کرتے رہے کہ ترک شکست کھا رہے ہیں ترکوں کے پاس جہاز نہیں کہ فوج یمن میں آئے یمن کے افسر فوج کے اخبارات محدود ہیں وہ بیچارہ کچھ نہیں کر سکتا غرض اس قسم کی بے سروپا خبریں اڑتی رہیں جنکا نتیجہ یہ ہوا کہ عرب پارہ پارہ کر دیے گئے ان کی فوجیں پریشان ہو گئیں تمام یمن پر اس سرے سے اُس سرے تک ترکوں کا نہایت استواری سے قبضہ ہو گیا زیدیوں کے سیکڑوں دیہات جلا دیے گئے اور انہیں ایسا سبق پڑھا دیا گیا غالباً وہ پچاس ساٹھ برس تک تو کان نہیں ہلانے کے عربوں کا بے جگری سے لڑنا ایک معمولی بات ہے مگر ترکوں کی قواعد داں فوج اور مشین کی توپوں نے انکا بھرکس نکال دیا ان کی بے ہنگام شجاعت کچھ کام نہ آئی اور وہ چنوں کی طرح بھون دیے گئے ترکی فوجیں ایک بھی ترک نہیں ہے ساری پلٹن البانی رنگروٹوں کی تھی اور یہ وہی البانی ہیں جنھوں نے ایک ہفتہ میں یونانیوں کی کمر توڑ دی تھی غرض اب بغاوت بالکل نیست و نابود ہو گئی -

برن کمپنی کے کلرک

کلکتہ کی مشہور برن کمپنی کے تین سو دیسی کلرکوں نے اس وجہ سے نوکری پر جانا موقوف کر دیا ہے کہ ان کے ساتھ قلیوں کا برتاو کیا جاتا ہے ان کی ہمت اور غیرت پر آفرین ہے - اس کے متعلق کلکتہ کے دیسی دوکانداروں نے برن کمپنی سے حساب کتاب بند کرنا شروع کر دیا ہے اور ان تمام دیسی دوکانداروں نے اتفاق کر کے ایک میموریل برن کمپنی کو بھیجا ہے جس میں لکھا گیا ہے کہ اگر مالکان کمپنی کلرکوں کو دوبارہ نوکر نہ رکھیں گے اور ان کے ساتھ شریفانہ برتاو نہ کرینگے تو ہم خرید و فروخت قطعی بند کر دینگے - برن کمپنی کے مالکوں نے اسکا ابھی کوئی جواب نہیں دیا ہے جسکا نہ صرف اہل بنگال بلکہ دیگر صوبجات کے باشندوں کو بھی بڑی بے صبری سے انتظار ہے -

نیو یارک میں ایک ٹرین پٹڑی سے اُتر گئی ۱۰ مسافر ہلاک ۳۰ زخمی ہوے -

۷ رماہ حال کو منصوری میں ۱/۲ ۴ بجے صبح کے وقت زلزلہ آیا مگر کچھ نقصان نہیں ہوا -

ہفتہ قادیان

حضرت اقدس بخیر و عافیت ہین اور کتاب براہین احمدیہ حصہ پنجم کا ضمیمہ لکھا جا رہا ہے

حضرت مولوی عبدالکریم صاحب ہنوز علیل ہین - اور تکلیف مین ہین - احباب ان کے صحت و عافیت کے واسطے دعا کرین - کہ اللہ تعالے انہین شفا دے

اِس ہفتہ مین خلیفہ نورالدین صاحب جمون سے محمد ذوالفقار علی خانصاحب - اور مولوی عبدالرحیم صاحب میرٹھ سے شیخ خدا بخش صاحب - میان محمد یوسف صاحب میر کبر صاحب اپیل نویس مردان سے اور دیگر احباب مختلف مقامات سے حضرت کی خدمت مین حاضر ہوئے

شیخ عبدالرحمن صاحب ہیڈ ماسٹر مدرسہ قادیان ہنوز علیل ہیں احباب اُن کے واسطے بھی دعاے صحت کریں۔

مدرسہ تعلیم الاسلام میں سید طفیل حسین صاحب سابق طالب علم تعلیم الاسلام کالج اور میاں محمد شریف صاحب بی - اے عارضی طور پر آنریری کام کرتے ہیں اللہ تعالے اُن کو جزاے خیر دے -

آج کل حضرت اقدس عموماً صبح کے ۸ اور ۱۲ بجے کے درمیان دو ایک گھنٹہ مسجد مبارک میں اجلاس فرماتے ہیں اور خادمان کو اپنے پُر اثر وعظ سے مستفیض فرماتے ہیں - باہر سے آنے والوں کے لیے کیا خود یہاں کے رہنے والوں کے واسطے یہ موقعہ نہایت غنیمت ہے اللہ تعالے عمل کی توفیق عطا فرماوے آمین

آمد و روانگی

جدید ویسرائے ہند لارڈ منٹو نے ریوٹر ایجنسی کو اطلاع دی ہے کہ وہ کونٹس منٹو اور لڑکیوں کے ساتھ ۲۰ اکتوبر کو مارسیلز سے جہاز مقدونیہ پر روانہ ہند ہوں گے لارڈ موصوف کے سٹاف میں حسب ذیل اصحاب ہوں گے ؛

میجر اوم - میجر فیلڈنگ - لارڈ میس سکاٹ اور سرجن کرنل کرڈک لاس

درخواست دعا

حسن محمد ساکن کنجاہ بیمار ہیں - بابو گلاب خان صاحب مخالفین کی دُکھ دہی سے تنگ ہیں ہر دو صاحبان احباب کی خدمت میں دعا کے واسطے ملتجی ہیں ہر ایک صاحب اپنی اپنی جگہ ان دونوں صاحبوں کے لیے جناب باریتعالے عز شانہ میں دعا کریں -

ضروری اطلاع

رسالہ نور الدین جس مین فاضل مصنف نے بعد نظر ثانی کسی قدر اضافہ کیا ہے۔ خوش خط۔ عمدہ کاغذ پر چھپ کر تیار ہے۔ قیمت علاوہ محصولڈاک ۸؍ ہے۔ درخواستین اس پتہ پر ہون

سیٹھ عبد الواحد بدایت مرچنٹ و کمیشن ایجنٹ کٹڑہ جیمل سنگھ۔ امرتسر

مدرسہ تعلیم الاسلام

گذشتہ تین اخبارون مین متواتر ہم نے کالج کی تجویز کے واسطے چندہ ہم پہنچانے کے واسطے احباب کی خدمت مین تحریک کی ہے۔ اور ہمین امید ہے۔ کہ احباب نے اس کی طرف توجہ کی ہو گی۔ لیکن اس وقت مین چاہتا ہون کہ دوستون کو یہ بات بڑے زور سے یاد دلاؤن۔ کہ خود ہائی اسکول کی حالت بھی تاحال ویسی قابل تشفی نہین ہے کہ ہمارا جی چاہتا ہے۔ کہ ہو جاوے۔ مثلاً کتب خانہ ہال سائنس روم۔ وغیرہ بعض عمارتین سائنس ماسٹر اور سائنس کا سامان اور دیگر بعض اس قسم کی ضرورتین جن کا پورا کرنا ہائی اسکول کو کامل کرنے کے واسطے نہایت ہی ضروری ہے۔ اگر پوری سرگرمی سے مدرسہ کا چندہ حسب الحکم حضرت اقدس آتا رہے۔ تو یہ سب کام بآسانی ہو سکتے ہین۔ لیکن افسوس ہے۔ کہ بعض جگہ دوست اس کام مین غفلت کرتے ہین اور چندہ کی روانگی مین دیر کرتے ہین۔ سردست دو نئے کمرے مدرسہ کی عمارت مین زیادہ کئے گئے۔ اور تین چار کمرون کی جگہ پر بہت سی بھرتی مٹی کی ڈلوائی گئی ہے جس پر بہت سا روپیہ خرچ ہوا ہے۔ تنخواہون کے واسطے بھی جیسا کہ مین پہلے کئی دفعہ لکھ چکا ہون۔ ایک ہزار روپیہ مستقل طور پر مدرسہ کے فنڈ مین ہر وقت علیحدہ جمع رہنا چاہیئے۔ جس کو بحروف انگریزی ریزرو فنڈ کہنا چاہیئے۔ والسلام

ایک ثواب کا کام

آپ بدر کے واسطے نئے خریدار پیدا کرین۔ اپنے خرچ سے انجمنون کتب خانون اور غریب لوگون کو اخبار خرید کر دین۔ اس طرح سلسلہ کی تبلیغ دور دور تک پہنچ سکتی ہے

خریداران توجہ کرین

۱۹۰۵ء نصف سے زیادہ گذر چکا ہے۔ اس واسطے جن اصحاب کی قیمت سنہ رواں اب تک وصول نہین ہوئی۔ ان کی خدمت مین اخبار بذریعہ وی پی ارسال کیا جاوے گا۔ تاکہ قیمت وصول ہو جاوے۔ وی پی اخبار دس دن تک ڈاک خانہ مین رہ سکتا ہے۔ اور آدمی سہولت کے ساتھ روپیہ دے کر وصول کر سکتا ہے۔ لیکن اب بھی جو صاحبان قیمت نہین دے سکتے۔ اور اس کو کسی آیندہ ماہ تک ملتوی رکھنا چاہتے ہین۔ ان کی خدمت مین گذارش ہے کہ وہ فوراً ہم کو مطلع کرین۔ تاکہ ایسا نہ ہو کہ کارخانہ کو الٹا اور نقصان اٹھانا پڑے۔ بہ سبب تھوڑی خریداری کے کارخانہ اس وقت بہت نقصان مین ہے۔ خرچ آمد سے دگنا ہو رہا ہے۔ اور پروپرائیٹر زرکثیر اس راہ مین خرچ رہا ہے۔ اس قدر خرچ کی برداشت ایک فرد واحد کے واسطے ایک مشکل کا سامنا ہے۔ احباب کو چاہیئے۔ کہ اس کی امداد کے لئے اٹھین۔ خریدارون کا پیدا کرنا۔ قیمت کا پیشگی ادا کرنا۔ امدادی چندون کا عطا کرنا۔ جس طرح سے ہو سکے۔ اس کام کو چلتا کرنے کی سعی کرنی چاہیئے۔

اجرت اشتہارات

تقسیم صفحہ	سال	چھ ماہ	تین ماہ	یکماہ	یکبار
پورا صفحہ	ماعہ	مصہ	مسہ	معہ	ہے
نصف صفحہ	مسہ	مسہ	سعہ	ہے	صہ
پورا کالم	سہ	عسہ	عسہ	صہ	ہے
نصف کالم	عسہ	صہ	عہ	للعہ	عا
ربع کالم	عہ	ہے	صہ	ہے	عہ

ایک دفعہ کے لئے فی سطر کالم ۲؍ لیکن عہ روپیہ سے کم اجرت کا اشتہار نہین لیا جاویگا۔ ضمیمہ بحساب ۸ فی سینکڑہ اخبار کیساتھ تقسیم کیا جاویگا۔ ضمیمہ بھجوانے کیلئے نمونہ ارسال کر کے بذریعہ خط و کتابت فیصلہ کر لین۔ ایڈیٹر کو اختیار ہے کہ کسی اشتہار کے لینے سے انکار کر دے اجرت اشتہارات پیشگی ادا ہونی چاہیئے مستقل اشتہار دینے والونکو اخبار مفت بھیجا جاویگا۔ بشرطیکہ انکے اشتہار کی اجرت سالانہ بیس روپیہ سے کم نہو جنکے اشتہار کی اجرت عہ روپیہ سالانہ ہوگی انکو اخبار مفت لیکن محصولڈاک انہین دینا پڑیگا۔

براہین احمدیہ

براہین حضرت مسیح موعود علیہ الصلوۃ والسلام کی سب سے پہلی تصنیف اور اس سلسلہ کی صداقت کی سب سے پہلی گواہ ہے۔ اس مین مندرجہ پیشگوئیان آج تک پوری ہو رہی ہین اور قیامت تک ہوتی رہینگی یہ کتاب ہر چہار جلد نہائیت عمدہ۔ خوش خط چھپ رہی ہے۔ قیمت صرف پونے تین روپے۔ ۱۲؍۲ درخواستین بنام میان معراج الدین عمر۔ پروپرائٹر بدر۔ قادیان۔ ضلع گورداسپور آنی چاہئین۔

خط و کتابت

ہر ایک خریدار کو جب اخبار روانہ کیا جاتا ہے۔ تو اس کے پتہ کے چٹ پر نام سے پہلے نمبر خریداری بھی دیا جاتا ہے سب خریداران کیخدمت مین التماس ہے کہ خط و کتابت کے وقت خط کے اندر اپنے نام کے ساتھ نمبر خریداری ضرور دیا کرین اور اپنا نام اور پتہ صاف اور خوش خط لکھا کرین۔ بعض لوگون کی عادت ہے۔ کہ خط کا مضمون بہت خوش خط لکھتے ہین۔ مگر اپنا نام اور پتہ ایسا شکستہ خط مین جلدی سے لکھ دیتے ہین کہ یہان کسی سے نہین پڑھا جاتا۔ اور اس واسطے ایسے خط بغیر جواب لکھنے کے افسوس کے ساتھ فائل کر دئے جاتے ہین

فگ پلز

یہ نادر گولیان بارہا تجربہ کے بعد معدہ کے جملہ امراض دفع کرنے مین عجیب باثر ثابت ہوئی ہین۔ دائمی قبض ان گولیونکی چند خوراک کے استعمال کرنے سے عمر بھر کیواسطے بالکل جاتا رہتا ہے۔ بدہضمی۔ تخمہ۔ قولنج۔ درد شکم۔ گرانی شکم جلے اور کھٹے ڈکار دکا آنا ان گولیونکے استعمال سے بہت جلد تمام عوارض جاتے رہتے ہین یہ گولیان اعلیٰ درجہ کی مقوی معدہ اور بھوک بڑھانیوالی ہین۔ قیمت فی بکس جسمین چالیس گولیان ہوتی ہین۔ صرف ایک روپیہ (عہ) علاوہ محصولڈاک

المشتہر حکیم محمود علی خان محلہ چاہ شور۔ آگرہ

بدر پریس قادیان مین میان معراج الدین عمر پروپرائٹر کیلئے چھاپا گیا